International Research Journal of Arabic and Islamic Studies, Vol.:04, Issue: 02, July-Sep 2024
pp: 310- 320

OPEN ACCESS
IRJAIS
ISSN (Online): 2789-4010
ISSN (Print): 2789-4002
www. irjais.com

کریگ کنسیڈائن کی کتاب ”Pepole of The Book: Prophet Muhammad Encounters With The Christians“ کا تجزیاتی مطالعہ

(An analytical study of Craig Considine's book "People of the Book: Prophet Muhammad Encounters With the Christians)

Hafiz Abdul Haseeb
M. Phil Islamic Studies, Government College University Faisalabad, Pakistan
E-mail:haseebul1122@gmail.com
Dr. Mahmood Ahmad(Corresponding Author)
Assistant Professor, Department of Islamic studies, Government College University Faisalabad, Pakistan
E-mail: mahmood.ahmad@gcuf.edu.pk

Abstract

This article is based on a new book by Craig Considine, "People of the Book: Prophet Muhammad's Encounters with Christians." It was published in 2021 by Hurst & Company, 191 pages including six chapters. The book describes the encounters Prophet Muhammad had with Christians, the interactions of both sides and the importance of cross-fertilization of ideas, religious freedom and mutual respect. Considine's attempt to foster Christian-Muslim relations is rife with interpretations of Islam that question Islamic teachings and traditions. Though the book does interweave historical anecdotes with Qur'anic verses alongside prophetic traditions, its references have been subjective and selective, thus critically damaging. Using a historiographic approach, Considine studied events such as the migration to Abyssinia, the Constitution of Medina, and treaties with Christians. Although its references to Islamic and Christian texts are certainly extensive, the book has come under scrutiny for relying on secondary sources and less established traditions.

Keywords: Christian Theology, Formative Elements, Historical Analysis, Church Traditions, Scriptural Interpretation, Christology, Trinity, Soteriology, Ecumenical Councils, Theological Evolution

کریگ کنسیڈائن ایک معروف آئرش-اطالوی ماہر عمرانیات، مصنف اور محقق ہیں، جو اپنے منفرد نقطہ نظر اور تحقیقی کام کے ذریعے بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے مشہور ہیں۔ ان کی تصانیف میں دوسری کتاب "**People of**

the Book: Prophet Muhammad Encounters with Christians" ایک منفرد کوشش ہے جس میں نبی کریم ﷺ کی عیسائیوں کے ساتھ تعاملات کو تاریخی اور مذہبی تناظر میں پیش کیا گیا ہے۔ مصنف نے حبشہ کی ہجرت، میثاقِ مدینہ، نجران کے عیسائیوں کے ساتھ تعلقات، اور مذہبی تکثیریت کے پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے۔ تاہم، اس کتاب میں کئی فکری اور تحقیقی کمزوریاں بھی نمایاں ہیں۔ کنسیڈائن نے نبی کریم ﷺ کی صفت "امیّت" پر سوالات اٹھائے اور تطہیر کعبہ کے موقع پر عیسیٰ علیہ السلام کی شبیہوں کو برقرار رکھنے جیسے متنازع دعوے پیش کیے۔ اس کے علاوہ، ایک نام نہاد "آشتی نامہ" (Ashtiname of Muhammad) کے حوالے سے مسلم-مصری عیسائی معاہدے کو تاریخی حقائق سے ہٹ کر بیان کیا، جس سے قاری کے لیے الجھن پیدا ہوتی ہے۔ یہ کتاب جہاں بین المذاہب تعلقات کو بہتر بنانے کی ایک کوشش ہے، وہیں اس کے بعض متنازع نکات تحقیق کی غیر جانبداری پر سوالیہ نشان بھی چھوڑتے ہیں۔

کریگ کنسیڈائن کی سیرت النبی ﷺ پر دوسری تصنیف ہے۔ یہ کتاب "Hurst & Company" کی جانب سے 2021ء میں لندن سے شائع ہوئی۔**(1)** یہ کتاب تحقیقی، تاریخی، ضروری توضیحات و فہارس اور مضامین کی ترتیب کے اعتبار سے بہت عمدہ ہے۔ یہ کتاب 191 صفحات 6 ابواب پر مشتمل ہے کتاب کا اختتام صفحہ نمبر 107 پر ہو جاتا ہے جبکہ اگلے صفحات ضروری توضیحات اور فہارس پر مشتمل ہیں۔ جہاں کنسیڈائن کا دعویٰ ہے کہ یہ کتاب غیر جانبداری اور عیسائی مسلم تعلقات کو بہتر بنانے کے لئے لکھی گئی ہے تماماً استقام سے پاک نہیں۔ کنسیڈائن جہاں اسلام اور پیغمبر اسلام ﷺ کی مدح وستائش کرتے ہیں وہیں شکوک وشبہات میں ڈوبے نظر آتے ہیں۔ پیغمبر اسلام ﷺ اور قرآن کریم پر اعتراضات کرتے ہیں۔

سبب تالیف:

کنسیڈائن اپنی اس کتاب کا مقصد تالیف بیان کرتے ہیں:

"I wrote this book as a Christian who is also inspired by the culture of encounter especially as it pertains to fostering stronger relations between Christians and Muslims."**(2)**

(میں نے یہ کتاب ایک عیسائی کی حیثیت سے لکھی ہے جو مکالمہ (ملاقات) کی ثقافت سے متاثر ہے خاص طور پر کیونکہ یہ عیسائیوں اور مسلمانوں کے درمیان مضبوط تعلقات کو فروغ دینے سے متعلق ہے۔)

مزید کنسیڈائن کا کہنا ہے:

"My goal with this book is to shed light on how Muhammad and the Believers of the early Ummah created a nation founded upon allyship, civility, cross-cultural interactions, freedom conscience, freedom of religion,

freedom of speech and interreligious dialogue, mutual dependency, and religious pluralism. While clashes between Christians and Muslims may have erupted sporadically in Muhammad's lifetime, they were the exception to the norm."**(3)**

(میرا مقصد تالیف اس بات پر روشنی ڈالنا ہے کہ کس طرح محمد ﷺ اور ابتداء میں مسلمانوں نے اتحاد، تہذیب، بین الثقافتی تعاملات، ضمیر کی آزادی، مذہب کی آزادی، آزادی اظہار اور بین المذاہب مکالمے، باہمی انحصار اور مذہبی تکثیریت پر مبنی ایک قوم کی بنیاد رکھی۔ جبکہ ہو سکتا ہے کہ عیسائیوں اور مسلمانوں کے درمیان جھڑپیں محمد ﷺ کی زندگی میں شروع ہوگئی ہوں، لیکن وہ معمول سے مستثنیٰ تھیں۔

کتاب کی تبویب:

کتاب کا پہلا باب "راہبوں اور تاجروں" کے بارے میں ہے جس میں نبی ﷺ کی بحیرہ راہب سے ملاقات اور بین الثقافت معمولات کے متعلق جائزہ لیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں بحیرہ راہب اور نسطور جنہوں نے نبی ﷺ کی نبوت کے متعلق پیشن گوئی کی تھی کہ آپ ہی آخری نبی ہیں، اس ضمن میں کنسیڈ ائن اِن راہبوں کی تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کا تعلق مختلف عیسائی بدعتی فرقوں سے بتاتا ہے۔ اور نبی ﷺ کی صفت امیّت کے متعلق بھی شکوک و شبہات میں مبتلا ہے۔**(4)**

دوسرے باب میں پہلی وحی اور تحریک اسلام کی ابتداء کے متعلق مفصل بحث کی گئی ہے۔ اور ورقہ بن نوفل کا نبی ﷺ کا معلم ہونا، ورقہ بن نوفل کا مختلف عیسائی بدعتی فرقوں سے تعلق ظاہر کرنا، نیز قرآن کریم کے متعلق شکوک و شبہات اور آیات کی من مانی تشریح بھی شامل ہے۔**(5)**

تیسرے باب میں قریش مکہ کا مسلمانوں پر ظلم ستم اور حبشہ کی طرف ہجرت کے بارے میں تفصیلی بحث کی گئی ہے اور مسلمانوں کا حبشہ کے ساتھ اتحاد نیز مذہبی تکثیریت، مکالمہ بین المذاہب اور مذہبی رواداری جیسے اسباق اخذ کئے گئے ہیں اور حبشہ کی تاریخ بھی بیان کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں اس باب کے آخر میں نبی ﷺ کا واقعہ اسراء و معراج کے متعلق مفصل گفتگو کی گئی ہے۔**(6)**

چوتھے باب میں نبی ﷺ کی ہجرت مدینہ، مدینہ کی تاریخ اور میثاق مدینہ سے اسباق اخذ کئے گئے ہیں۔ میثاق مدینہ کے بعد کس طرح مسلم امہ ایک تہذیب یافتہ قوم بن کر اُبھری، غزوہ بدر، احد، خندق، صلح حدیبیہ اور غزوہ موتہ کو جامع و مختصر انداز میں بیان کیا گیا ہے۔**(7)**

پانچواں باب عیسائی مسلم تعلقات کی تاریخ خصوصاً نجران کے وفد کی مدینہ آمد نیز نبی ﷺ اور صحابہ کے تعامل پر مشتمل ہے۔ جو معاہدات مسلمانوں کے عیسائیوں سے ہوئے وہ بھی بیان کئے گئے ہیں، انہی معاہدات اور تعلقات سے مصنف مذہبی تکثیریت کو تفصیل سے بیان کرتا ہے۔ علاوہ ازیں باب کے آخر میں نجران کی تاریخ اور یوم الفیل کے واقعہ کو بھی بیان کیا گیا ہے۔(8)

چھٹے اور آخری باب میں کنسیڈائن نے فتح مکہ اور اس سے منسلک واقعات کو بیان کیا ہے جس میں تطہیر کعبہ پر خصوصاً روشنی ڈالی گئی ہے کہ نبی ﷺ نے مریم و عیسیٰ علیہما السلام کی شبیہوں کو احتراماً برقرار رکھا، نیز خطبہ حجۃ الوداع کو بیان کرکے بیشتر اسباق و نصائح اخذ کئے ہیں۔(9)

قرآنی آیات سے استدلال:

کنسیڈائن اپنے مؤقف کی تائید میں بے شمار قرآنی آیات کو بطور حوالہ پیش کرکے مختلف مسائل کا استنباط کرتے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی کنسیڈائن قرآنی آیات کی من مانی تشریح بھی کرتے ہیں۔ کنسیڈائن قرآنی آیت پیش کرتے ہیں:

> *"(O Community of Muhammad!) You are the best community ever brought forth for (the good of) humankind, enjoining and promoting what is right and good and forbidding and trying to prevent evil, and (this you do because) you believe in God. If only the Book believed (as you do), this would be sheer good for them. Among them there are believers, but most of them are transgressors."*

موصوف اس آیت کے بارے اپنی رائے قائم کرتے ہوئے کہتے ہے:

"This Qur'anic verse make no specific mention of the words "Muslims" or "Islamic" in defining the "community of Muhammad." Shortly after Qur'an 3:110, the Islamic holy text (3:113-15) praises Christians:

(اس قرآنی آیت میں "محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت" یا "مسلمان" یا "اسلامی" کے الفاظ کا واضح طور پر کوئی ذکر نہیں کیا گیا۔ قرآن 3:110 کے فوراً بعد، قرآن کریم (3:113-15) عیسائیوں کی تعریف کرتا ہے):

> *Among the People of the Book there is an upright community, reciting God's Revelations in the watches of the night and prostrating (themselves in the worship).*

They believe in God and the last day, and enjoin and promote what is right and goof and forbid and try to prevent evil, and hasten to do good deeds as if competing with one another. Those are the righteous ones.
Whatever good they do, they will never be denied the reward of it; and God has full knowledge of the God-revering pious.

"Perhaps these Qur'anic passages are referring to Bahira, Nestor, Ibn Nawfal, and the other Hunafa who Muhammad previously interacted with before Laylat Al-Qadr."**(10)**

(شاید یہ قرآنی اقتباسات بحیرا، نسطور، ابن نوفل اور دوسرے حنفاء کی طرف اشارہ کر رہے ہیں جن کے ساتھ محمد ﷺ کا لیلۃ القدر سے قبل تعلق تھا۔)

کنسیڈائن کا کہنا ہے، چونکہ آیت نمبر ۱۱۰ میں کوئی ایسا لفظ استعمال نہیں ہوا جس سے یہ اشارہ ملے کہ امت سے مراد امت مسلمہ یا مسلمان ہیں بلکہ اس سے آگے آنے والی آیات ۱۱۳۔۱۵ میں عیسائیوں کے بارے میں کہا جا رہا ہے جس میں بحیرا راہب، نسطور اور ورقہ ابن نوفل ہیں۔

احادیث سے استدلال:

کنسیڈائن نے کتاب ہذا میں سیرت کے متعلق بے شمار روایات سیرت ابن اسحاق اور ابن ہشام سے نقل کی ہیں۔ علاوہ ازیں اس سلسلے میں ضعیف، غیر معتبر اور تاریخی روایات سے بھی استدلال کیا ہے۔ احادیث کی صحت اور انتخاب کے متعلق کنسیڈائن لکھتے ہیں:

"Each *hadith* noted in this book was chosen based on my personal assessment of its relevance to Muhammad's encounters with Christians."**(11)**

(اس کتاب میں بیان کردہ ہر حدیث کا انتخاب میری ذاتی رائے کی بنیاد پر کیا گیا ہے، جو محمد ﷺ کی عیسائیوں کے ساتھ ملاقاتوں سے متعلق ہے۔)

یعنی وہ احادیث جو نبی ﷺ کی عیسائیوں کے ساتھ ملاقات اور معاملات کے متعلق ہیں وہ موصوف نے اپنی ذاتی رائے پر منتخب کی ہیں، چاہے وہ احادیث صحت کے اعتبار سے کسی بھی درجے پر فائز ہوں وہ کنسیڈائن کے ہاں قابل حجت ہوگی۔ مزید کنسیڈائن کہتے ہیں:

"This book does not engage in any attempt to confirm or refute the authenticity or credibility of the ahadith as a

whole. My goal instead is to draw inspiration and symbolism from the content of the sources in which the encounters are documented."**(12)**

(یہ کتاب مجموعی طور پر احادیث کے قابل قبول ہونے یا معتبر ہونے کی تصدیق وتردید کے کسی بھی عمل میں شامل نہیں ہے۔ اس کی بجائے میرا مقصد ان ذرائع سے حکمت اور علامات کا حصول ہے، جن میں ملاقاتوں (مسلمانوں اور عیسائیوں) کو دستاویزی شکل دی گئی ہے)

درج بالا اقتباسات سے واضح ہوتا ہے کہ کنسیڈائن نے روایات کا انتخاب ذاتی رائے کی بنیاد پر کیا ہے جس میں صحیح وضعیف روایات کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ اور اس کی مثال کتاب ہذا کے آخری باب میں مذکور ہے کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر تطہیر کعبہ کے دوران مریم وعیسیٰ علیہما السلام کی شبیہوں کو احتراماً برقرار رکھا۔(13) جس کے بارے میں مفصل بحث آگے آئے گی۔

مؤرخانہ اسلوب:

کنسیڈائن کسی شہر، قوم یا فرقہ کا مکمل تذکرہ کرنے سے قبل اس کی مکمل تاریخ بھی بیان کرتے ہیں۔ جس کا یہ فائدہ ہوتا ہے کہ اُس شہر، قوم یا فرقہ کے متعلق بنیادی معلومات حاصل ہو جاتی ہے۔ مثلاً شہر نجران کی تاریخ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"Najran's history in the years before Muhammad's birth is linked to Emperor Justinian, who ruled Byzantium from 518 to 527, around 523 the Christians of Abyssinia were establishing new merchant posts by traveling to Yemen, a land then populated by the Himyar, a tribe in the ancient Sabaean kingdom of southwestern Arabia."**(14)**

اس کے علاوہ کنسیڈائن نے مختلف عیسائی فرقوں کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کی ہیں جس سے ان کے بنیادی عقائد اور پس منظر کا بھی پتہ چل جاتا ہے۔

کنسیڈائن لکھتے ہیں:

"Ibn Nawfal may have been an Ebionite, a type of Jewish-Christian community of Jerusalem following the destruction of the Temple of Solomon in 70. Members of this sect were given the name Ebionite after the Hebrew word ebyonim, meaning "the poor". **(15)**

کنسیڈائن مزید لکھتے ہیں:

"A Monophysite is a Christian who holds that Jesus had only one nature, wholly divine, and not two natures, divine

and human. Monophysitism, which originates in the teachings of Eutyches, who denied that Jesus's human nature existed together with his divine nature, was classified as "heretical" by the Council of Chalcedon."**(16)**

جامعیت اور اختصار:

کنسیڈائن نے حضور اکرم ﷺ کے سیرت کے پہلوؤں کو بجائے طوالت سے بیان کرنے کے جامع اور اختصار سے بیان کر دیا ہے۔ مثلاً ہجرت حبشہ، صلح حدیبیہ، غزوہ خندق اور فتح مکہ اور تبوک جیسے واقعات کو بیان کر کے ان واقعات سے اسباق بھی اخذ کئے ہیں۔

اسلوب حوالہ جات:

کنسیڈائن نے حوالہ جات کا اہتمام اگرچہ اصول تحقیق کے قوانین کے مطابق کیا ہے، مگر کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے محض کتاب کا نام ذکر کرتے ہیں اور حدیث نمبر بیان نہیں کرتے۔ مثلاً ایک جگہ حدیث کو بیان کرتے ہیں:

"In a *hadith* narrated by A'ishah, as collected by Al-Bukhari, Ibn Nawfal "used to write the writing with Hebrew letters. He would write from the Gospel in Hebrew as much as Allah wished him to write."**(17)**

علاوہ ازیں مصنف نے مسلم ویب سائٹس کے حوالے بھی دیئے ہیں، نیز کتاب کے آخر میں حوالہ جات کے متعلق ضروری توضیحات بھی پیش کی ہیں۔ حوالہ جات میں مصنف کا اسلوب یہ ہے کہ ایک مرتبہ جب کسی کتاب کا مکمل حوالہ درج کر دیتے ہیں۔ تو پھر جب دوسری دفعہ کتاب کے اقتباس کی ضرورت پیش آتی ہے تو پھر اس کتاب اور مصنف کا نام اور صفحہ لکھ دیتے ہیں۔ جیسے

Martin lings, Muhammad: His Life Based on the Earliest Sources (Rochester, VT: Inner Traditions, 2006), 34

مکمل حوالہ دینے کے بعد پھر حوالہ کو اختصار سے بیان کرتے ہیں:

"Lings, Muhammad, 42" **(18)**

ماخذ و مصادر:

کسی بھی کتاب کے علمی مقام کو معلوم کرنے کے لئے اس کے مندرجات اور ماخذ و مصادر کو دیکھا جاتا ہے کنسیڈائن نے دوران تالیف کتب سماویہ، کتب سیرت، کتب تاریخ سے استفادہ کیا ہے، لیکن اس کے ساتھ ثانوی ماخذ بھی شامل ہیں، جن میں اکثر ہم عصر مسلم و غیر مسلم اہل علم مستشرقین کی تالیفات بھی شامل ہیں جن سے کنسیڈائن نے بھرپور استفادہ کیا ہے۔

کتب ساویہ:

موصوف نے بائبل (عہد نامہ قدیم وجدید) اور قرآن کریم سے بے شمار آیات بطور استدلال پیش کی ہیں۔

کتب تفاسیر:

کنسیڈائن نے اپنی اس کتاب میں صرف تفسیر طبری (جامع البیان عن تأویل آي القرآن) از ابو جعفر محمد بن جریر طبری ۳۱۰ھ م سے استفادہ کیا ہے۔ علاوہ ازیں مارٹن لنگز (ابو بکر سراج الدین) کی کتاب "حیات سرور کائنات" سے تفسیر ابن کثیر کے اقوال بھی نقل کئے ہیں۔(19)

کتب احادیث:

کنسیڈائن نے کتاب ہذا میں صرف صحیح بخاری سے حسب توفیق احادیث نقل کی ہیں۔

کتب سیرت:

موصوف نے کتب سیرت میں "سیرۃ الرسول اللہ ﷺ" از ابن اسحاق بن یسار، السیرۃ النبویۃ از ابن ہشام (20) اور سیر اعلام النبلاء (21) سے روایات نقل کی ہیں۔ اور براہ راست سیرت ابن اسحاق کی بجائے اس کا ترجمہ جو ایک مستشرق Alfred Guillaume نے کیا ہے اس کو بطور ماخذ استعمال کیا ہے۔(22) علاوہ ازیں ثانوی ماخذ میں کنسیڈائن نے اپنی اس کتاب میں مارٹن لنگز (ابو بکر سراج) کی کتاب "حیات سرور کائنات" سے بھرپور استفادہ کیا ہے اور ہر باب میں جابجا حوالے دیئے ہیں۔ مارٹن لنگز کی کتاب میں بہت سی تاریخی روایات سے استدلال کیا گیا ہے جو صحت کے اعتبار سے نچلے درجے کی ہیں اور کنسیڈائن انہی روایات کی روشنی میں استدلال کرتے ہیں۔ اس کی سب سے بڑی مثال مارٹن لنگز نے اس روایت کو نقل کیا ہے جس میں فتح مکہ میں تطہیر کعبہ کے دوران حضرت مریم وعیسیٰ علیہما السلام کی شبیہوں کو احتراماً برقرار رکھا گیا۔ کنسیڈائن نے جن ماخذوں کو بنیاد بنا کر اس واقعہ پر تبصرہ کیا ہے ان ماخذوں میں سے مارٹن لنگز کی کتاب بھی شامل ہے۔(23)

کتب تاریخ:

کنسیڈائن نے کتب تاریخ میں سے جن بنیادی کتب سے استفادہ کیا ہے وہ درج ذیل ہیں:

۱۔	طبقات الکبریٰ	ابو عبداللہ محمد ابن سعد (۲۳۰ھ م)
۲۔	اخبار مکه وماجاء فیها من الآثار	محمد بن عبداللہ الازرقي (۲۵۰ھ م)
۳۔	انساب الاشراف	احمد ابن یحیٰ البلاذري (۲۷۹ھ م)
۴۔	مقدمه ابن خلدون	عبدالرحمن بن محمدا بن خلدون (۸۰۸ھ م)

متفرق کتب:

کنسیڈائن جہاں مسلم مفکرین اہل علم کی کتب سے بھی استدلال کرتے ہیں وہیں اپنے پیشرو اور معاصر مستشرقین کی کتب کے بے شمار حوالے بھی نقل کرتے ہیں نیز کنسیڈائن کے اعتراضات اور شکوک وشبہات کی بنیاد انہی مستشرقین کی کتب ہیں۔

سب سے پہلے مسلم اہل علم کی کتب اور پھر مستشرقین کی کتب کی فہرست پیش کی جائے گی:

1. "On Pluralism, Intolerance, and the Qur'an" by **Ali S. Asani**
2. "The Farewell Sermon of Prophet Muhammad: An Analytical Review" by **Muhammad Omar Farooq**
3. "The First Written Constitution of the World: An Important Document of the Time of the Holy Prophet" by **Dr. Hamidullah**
4. "The True Jihad: The Concept of Peace, Tolerance and Non-Violence in Islam" by **Maulana Wahiduddin Khan**
5. "Muhammad: His life Based on the Earliest Sources" by **Martin Lings (Abu Bakr Siraj)**
6. "Pre Islamic Arab Coverts to Christianity in Mecca and Medina: An Investigation into the Arabic Sources" by **Ghada Usman**
7. "The Life of the Prophet Muhammad: A Brief History" by **Marmaduke William Pickthall**
8. "The Constitution of Islamic State of Medina: The First Written Constitution of Human History" by **Muhammad Tahir Ul-Qadri**
9. "Bukhari: The Sublime Tradition" by **Muhammad Imdad Hussain Pirzada**
10. "Jesus: Prophet of Islam" by **Muhammad Ata Ur-Rahim and Ahmad Thomson**
11. "Memories of Muhammad: Why the Prophet Matters" by **Omid Safi**
12. "Christians, Muslims and Jesus" by **Mona Siddiqui**
13. "The Qur'an with Annotated Interpretation in Modern English" by **Ali Unal**
14. "The Islamic Jesus: How the King of the Jews Became a prophet of Muslim" by **Mustafa Akyol**
15. "Muhammad: A Biography of the Prophet" by **Karen Armstrong**
16. "Muhammad: A Prophet of Our Times" by **Karen Armstrong**
17. "The Life of Muhammad: A Translation of Ishaq's Sirat Rasul Allah" **by Alfred Guillaume**
18. "The Essence of Rumi" by **John Baldock**
19. "Iran and the Arabs of Islam" by **Clifford E. Bosworth**
20. "Muhammad: A Very Short Introduction" by **Jonathan C. Brown**
21. "Heroes and Hero Worship" by **Thomas Carlyle**
22. "What Toleration Is" by Andrew J. Cohen
23. "Muhammad Prophet of Peace amid the Clash of Empire" by **Juan Cole**
24. "The Humanity of Muhammad: A Christian View" by **Craig Considine**
25. "Islam, Race and Pluralism in the Pakistani Diaspora" by **Craig Considine**
26. "Christians and Muslims: From History to Healing" by **Kenneth B. Cragg**
27. "Muhammad and the Believers: At the Origins of Islam" by **Fred M. Donner**

28. "How Jesus Became God: The Exaltation of a Jewish Preacher from Galilee" by **Bart D. Ehrman**
29. "Abraham: A Journey to the Heart of Three Faiths" by **Bruce Feiler**
30. "Muhammad: Prophet and Statesman" by **William Montgomery. Watt**
31. "What the Quran Meant and Why it Matters" by **Garry Wills**
32. "What Jesus Meant" by **Garry Wills**
33. "The Prophet Muhammad: A Biography" by **Barnaby Rogerson**
34. "The Covenants of the Prophet Muhammad With the Christians of the World" by **John A. Morrow**
35. "A History of Christian-Muslim Relations" by **Hugh Goddard**
36. "People of the Book: The Forgotten History of Islam and the West" by **Zachary karabell**
37. "Islam and the Arabs" by **Rom Landau**
38. "Muhammad's Journey to Heaven" by **Joshua Roy. Porter**

ان کتب کے علاوہ کنسیڈائن نے بیشتر مجلّات، مضامین اور ویب سائٹس کو بھی بطور ماخذ استعمال کیا ہے۔

حاصل کلام:

کریگ "People of the Book: Prophet Muhammad Encounters with Christians" کنسیڈائن کی ایک اہم کتاب ہے جو اسلام اور عیسائیت کے تعلقات کو اجاگر کرتی ہے، لیکن یہ اپنی فکری اور تحقیقی خامیوں کی وجہ سے تنقید کی مستحق بھی ہے۔ مصنف کا نبی کریم ﷺ کی شخصیت اور اسلامی تعلیمات کے بارے میں بعض غیر مستند دعوے، جیسے نبی ﷺ کے امی نہ ہونے کا ذکر اور تطہیر کعبہ کے دوران عیسیٰ علیہ السلام کی شبیہوں کو برقرار رکھنے کا دعویٰ، اسلامی تعلیمات سے مطابقت نہیں رکھتے۔ مزید برآں، "آشتی نامہ" (Ashtiname of Muhammad) جیسے معاہدوں کو تاریخی حوالوں کے بغیر پیش کرنا کتاب کی ساکھ کو متاثر کرتا ہے۔ باوجود اس کے، یہ کتاب بین المذاہب مکالمے کے فروغ میں ایک اہم قدم ہے، مگر قاری کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس کے مندرجات کو تنقیدی شعور کے ساتھ پرکھے اور مستند اسلامی مصادر کو ترجیح دے۔

حوالہ جات

(1) Considine, Craig. "People of the Book: Prophet Muhammad Encounters with Christians." UK: Hurst & Company, 2021. Title page
(2) Ibid. P: 1
(3) Ibid. P: 3
(4) Ibid: 7-15
(5) Ibid: 19-34
(6) Ibid: 39-58
(7) Ibid: 59-86
(8) Ibid: 87-106

(9) Ibid: 107-116
(10) Considine, People of the Book: 32-33
(11) Ibid: 148
(12) Ibid: 149
(13) Ibid: 109-112
(14) Ibid: 100
(15) Ibid: 27
(16) Ibid: 151
(17) Ibid: 25
(18) Ibid: 145-46
(19) Ibid: 63
(20) Ibid: 53
(21) Ibid: 110
(22) Ibid: 22
(23) Ibid: 109-11